35واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

جمعتہ المبارک 9مارچ 2012

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

صنعت اور کان کنی و معدنیات

صوبہ پنجاب میں ریت کے ٹھیکہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*880: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر کان کنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ریت کی جگہوں کا ٹھیکہ دینے کا کیا معیار ہے اور ٹھیکہ کی شرح کیا ہے؟
(ب) اگر کسی کی ذاتی زمین سے ریت نکلتی ہے تو کیا اس پر بھی ٹیکس لگایا جاتا ہے، اگر ہاں تو ٹیکس کی شرح کیا ہے؟
(ج) ریت کے ٹھیکہ کی مدت کیا ہوتی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 جون 2008 تاریخ ترسیل 29 جولائی 2008)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

الف) محکمہ معدنیات سروے آف پاکستان کی شیٹس کے مطابق مختلف رقبہ جات کے نقشے تیار کر کے ریت کی نیلامی کے لئے پیش کرتا ہے اور پٹہ جات ان نقشوں کے مطابق عطا کئے جاتے ہیں۔عام ریت کا حکومت کی طرف سے شیڈول ریٹ مقرر نہ ہے۔پٹہ دار عام ریت کی ڈیمانڈ اینڈ سپلائی کے اصول پر قیمت وصول کرنے کا مجاز ہوتا ہے۔

(ب) عام ریت معدن کی تعریف میں آتی ہے اور حکومت کی ملکیت ہے۔لہذا ریت چاہے کسی آدمی کی ذاتی زمین سے بھی نکلتی ہے تو اس پر محکمہ معدنیات کا ٹھیکیدار عام ریت کی قیمت وصول کرنے کا مجاز ہوتا ہے جیسا کہ ضمن نمبر 1 کے جواب میں بتایا گیا ہے۔ عام ریت کا شیڈول ریٹ مقرر رہے۔

(ج) ریت کے ٹھیکہ کی معیاد دو سال ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 مارچ 2012)

گورنمنٹ ووکیشنل انسٹیٹیوٹ برائے خواتین بھلوال کی تفصیلات

***5048: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیاوزیر صنعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ برائے خواتین بھلوال کومالی سال08۔2007اور09۔2008کے دوران کتنی گرانٹ کس کس مد میں وصول ہوئی؟

(ب)اس میں زیر تعلیم بچیوں کی تعداد کلاس وائز بتائیں؟

(ج)اس میں منظور شدہ اسامیاں گریڈوائزبتائیں کتنی اسامیاں خالی ہیں خالی اسامیاں کب تک پر کردی جائیں گی؟

(د) کیاحکومت اس ادارے کی تعمیر میں توسیع کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی21نومبر2009 تاریخ ترسیل2جنوری2010)

جواب

وزیر صنعت

(الف)مالی سال08۔2007

سپیشل فنڈز۔/11,00,000

نان سیلری فنڈز۔/1,71,650

مالی سال09۔2008

نان سیلری فنڈز۔/1,54,880

لائبریری فنڈز۔/15,000

(ب)

Class	Enrolment
(Regular Courses)	
Certificate vocational Girls	18

Diploma vocational Girls	12
Additional Diploma	05
(Short Courses)	
Beautician	13
Certificate in computer Application	07
Tailoring	06
Machine Embroidery	02

(ج) منظور شدہ اسامیوں کی تعداد

اسامی	تعداد	سکیل	پر	خالی
1۔ پرنسپل =	01	17	0	01
2۔ ٹریڈ انسٹرکٹر =	02	10	02	0
3۔ جونیئر ٹریڈ انسٹرکٹر =	02	08	01	01
4۔ جونیئر کلرک =	01	07	01	0
5۔ شاپ اسسٹنٹ =	03	06	03	0
6۔ نائب قاصد =	01	01	01	01
7۔ چوکیدار =	01	01	0	01
8۔ مالی =	01	01	0	01

خالی اسامیاں پر کرنے کا عمل جاری ہے۔

(د) حکومت اس ادارے کی تعمیر میں توسیع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جو کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کے وژن کے مطابق پنجاب میں تعداد اور معیار کو بڑھانے کیلئے ضروری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 فروری 2010)

سال2007-08اور2008-09 ضلع وہاڑی کی آمدن ودیگر تفصیلات

*3971: سردار خالد سلیم بھٹی: کیاوزیر کان کنیُ ومعدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ معدنیات کو سال2007۔08اور2008۔09کے دوران کتنی آمدن سال وائز کس کس مد سے ہوئی؟

(ب) ضلع وہاڑی میں کون کون سی معدنیات پائی جاتی ہیں؟

(ج) ضلع وہاڑی محکمہ معدنیات کو سال2007۔08اور2008۔09کے دوران سال وائز کتنی رقم دی گئی ہے؟

(د) کتنی رقم سرکاری ملازمین کی تنخواہوں / ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوئی تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ہ) کتنی رقم سرکاری گاڑیوں کی مرمت / پٹرول پر خرچ ہوئی؟

(و) کتنی رقم کس کس ترقیاتی منصوبہ پر خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی25جولائی2009تاریخ ترسیل12اگست2009)

جواب

وزیر کان کنیُ ومعدنیات

(الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ معدنیات کو عام ریت / بھسر میں جو آمدن2007۔08اور 2008۔09کو ہوئی اس کی تفصیل سالانہ بنیاد پر حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	سال	آمدن
1	2007۔08	75,86,308/-
2	2008۔09	98,49,450/-

(ب) ضلع وہاڑی میں صرف عام ریت / بھسر پائی جاتی ہے۔

(ج) ضلع وہاڑی میں محکمہ معدنیات کا کوئی دفتر موجود نہ ہے۔ ضلع وہاڑی کو دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر مائنز اینڈ منرلز بہاولپور کنٹرول کرتا ہے۔ اور اس دفتر کی Jurisdiction (حدود) میں پانچ اضلاع بشمول بہاولپور، رحیم یار خان، بہاولنگر، لودھراں اور وہاڑی آتے ہیں ۔ ضلع وہاڑی کے لیے الگ بجٹ نہ دیا جاتا ہے تاہم مندرجہ بالا پانچوں اضلاع کی دیکھ بھال کے لیے دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر مائنز اینڈ منرلز بہاولپور کو جو سالانہ بجٹ 08-2007 اور 09-2008 میں دیا گیا کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	سال	آمدن
1	2007-08	25,46,446/-
2	2008-09	29,12,834/-

(د) دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر مائنز اینڈ منرلز بہاولپور جو ضلع وہاڑی کے ساتھ دوسرے چار اضلاع بہاولپور، رحیم یار خان، بہاولنگر اور لودھراں کو کنٹرول کرتا ہے کو سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے کی مد میں خرچ ہونے والی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	سال	تنخواہ	ٹی اے / ڈی اے	کل رقم
1	2007-08	17,36,995/-	2,49,458/-	19,86,453/-
2	2008-09	21,03,474/-	2,07,883/-	23,11,357/-

(ہ) دفتر ہذا کو صرف ایک سوزوکی جیپ اور ایک موٹر سائیکل فراہم کیا گیا ہے جن کی مرمت اور پٹرول پر سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران جو رقم خرچ ہوئی اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	سال	گاڑی کی مرمت پر خرچ شدہ رقم	پٹرول کی مد میں خرچ شدہ رقم	کل رقم

2,78,882/-	2,19,000/-	59,882/-	2007-08	1
2,39,612/-	1,99,617/-	39,995/-	2008-09	2

(و) دفتر ہذا سے متعلقہ کوئی ترقیاتی منصوبہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اکتوبر 2009)

گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس بھلوال کا قیام و دیگر تفصیلات

*5049: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر صنعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس بھلوال کب قائم ہوا؟

(ب) اس کی عمارت کتنے کمروں پر مشتمل ہے اس میں کلاس وائز طالب علموں کی تعداد بتائیں کیا اس کی عمارت طالب علموں کی تعداد کے مطابق ہے؟

(ج) اس میں کس کس ہنر کی تعلیم دی جاتی ہے؟

(د) اس کالج کو سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران کتنی رقم حکومت کی طرف سے کس کس مد کے لئے فراہم کی گئی؟

(ہ) اس میں منظور شدہ اسامیاں گریڈ وائز بتائیں، کتنی اسامیاں کس کس مضمون کی خالی ہیں؟

(و) حکومت خالی اسامیاں کب تک پر کر دے گی؟

(تاریخ وصولی 21 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 2 جنوری 2010)

جواب

وزیر صنعت

(الف) جولائی 1981

(ب) اس کی عمارت 20 کمروں پر مشتمل ہے۔

ڈی کام پارٹ ون (ریگولر) = 110

ڈی کام پارٹ ون (R-2) = 71

ڈی کام پارٹ ٹو(ریگولر)= 91

ڈی کام پارٹ ٹو(NS)= 75

بی کام پارٹ ون(R-2)= 60

بی کام پارٹ ٹو(NS)= 43

اس کی عمارت طالب علموں کی تعداد کے مطابق نہ ہے۔بی کام بلاک کی ضرورت ہے جس کے لئےPC-I منظور کروایا جا چکا ہے۔اس کی Administrative Approval(AA) مالیت(M)6.525 بذریعہ چٹھی نمبر۔TEVTA/GM/P/3۔274 مورخہ 2010۔01۔21 جاری ہو چکی ہے۔ اور عمارت کا کام جلد شروع ہو جائے گا۔

(ج)ڈی کام (دو سالہ) ریگولر

بی کام (دو سالہ) ریگولر

سی سی اے (تین ماہ) شارٹ کورس

(د)<u>مالی سال 08۔2007</u>

نان سیلری فنڈز= 2,27,651

سپیشل فنڈز= 5,00,000

<u>مالی سال 09۔2008</u>

نان سیلری فنڈز= 1,07,034

مرمت عمارت فنڈز= 1,47,150

(ہ)منظور شدہ اسامیوں کی تعداد کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و)خالی اسامیاں پر کرنے کا عمل جاری ہے۔قبل ازیں بجٹ نہ ہونے کی وجہ سے خالی اسامیوں کو پر کرنے میں تاخیر ہوئی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 17 فروری 2010)</u>

کوئلہ و نمک نکالنے کے لئے دیئے گئے پٹہ جات کی تفصیلات

*5577: چودھری محمد اسداللہ: کیا وزیر کان کنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کے اضلاع جہلم، چکوال، خوشاب اور میانوالی کے مختلف مقامات سے نمک و کوئلہ نکالا جا رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ نے ان اضلاع میں پرائیویٹ سیکٹر میں بھی نمک و کوئلہ نکالنے کے پٹہ جات دیئے ہیں اگر ہاں تو وہ کتنے ہیں، پٹہ داروں کے نام اور پتہ جات کیا ہیں اور یہ کب سے دیئے گئے ہیں اور ان سے حکومت کو 08-2007 اور 09-2008 میں کتنی آمدن ہوئی؟

(تاریخ وصولی 18 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 19 اپریل 2010)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب کے اضلاع جہلم، چکوال، خوشاب، اور میانوالی، کے مختلف مقامات سے نمک و کوئلہ کی کان کنی ہو رہی ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ محکمہ معدنیات پنجاب کے مندرجہ بالا اضلاع میں پرائیویٹ سیکٹر میں بھی نمک و کوئلہ کی کان کنی کے لئے پٹہ جات عطا کئے گئے ہیں۔ پٹہ داروں کے نام اور رقبہ جات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید براں مائنز اینڈ منرلز ڈیپارٹمنٹ کو 2008۔2007 اور 2009۔2008 میں درج ذیل آمدنی ہوئی۔

سال	کوئلہ	نمک
2001-08	1,88,69,120	1,95,77,200
2008-09	2,04,35,735	2,08,65,575

(تاریخ وصولی جواب 6 جولائی 2010)

چیئرمین اور سیکرٹری ٹیوٹا کی اسامیوں پر تعیناتی کے قواعد وضوابط ودیگر تفصیلات

*5572: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر صنعت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چیئرمین اور سیکرٹری Tevta کی اسامیوں پر تعیناتی کے لئے قواعد وضوابط بیان فرمائیں؟

(ب) ان اسامیوں پر اس وقت تعینات آفیسرز کے نام، عہدہ، تعلیمی قابلیت اور ڈومی سائل بتائیں؟

(ج) ان آفیسرز کو سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کتنی رقم تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے کی مد میں ادا کی گئی؟

(د) ان ملازمین کے زیر تصرف سرکاری گاڑیوں کے نمبرز، ماڈل اور قیمت خرید نیز ان کے دو سالوں کے اخراجات بابت پٹرول / ڈیزل اور مرمت کے بتائیں؟

(ہ) ان میں کس کس آفیسرز کے خلاف کس کس تھانہ میں کس کس بناء پر F.I.Rs درج ہیں یہ کب درج ہوئیں اور محکمہ نے ان F.I.Rs پر قواعد وضوابط کے مطابق کوئی ایکشن لیا ہے؟

(تاریخ وصولی 18 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 19 اپریل 2010)

جواب

وزیر صنعت

(الف)(1) چیئر مین ٹیوٹا کی تقرری حکومت پنجاب کا محکمہ S&GAD (سینئر سی۔ایس۔پی آفیسرز حاضر سروس یا ریٹائرڈ گریڈ 21 یا اوپر یا صنعتکار وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری سے)قوانین کے مطابق تقرر کرتا ہے۔

(2) جبکہ سیکرٹری ٹیوٹا کا تقرر بھی حکومت پنجاب کا محکمہ S&GAD قوانین کے مطابق حاضر سروس افسران میں سے کرتا ہے۔

(ب)(1) موجودہ چیئر مین ٹیوٹا سعید احمد علوی ہے جو کہ حاضر سروس (DMG-21 آفیسر ہے) جو اس نے 05 ماسٹرز ڈگریاں حاصل کی ہوئی ہیں اور پنجاب کے ضلع سیالکوٹ کا ڈومیسائل رکھتا ہے۔

(2) جبکہ موجودہ سیکرٹری ٹیوٹا جناب کیپٹن (ر) طارق مسعود جو کہ حاضر سروس (DMG-20) آفیسر ہے۔اس کی تعلیمی قابلیت B.A ہے اور پنجاب کے ضلع لاہور کا ڈومیسائل رکھتا ہے۔

(ج) دیکھئے ضمیمہ "الف"

(د) دیکھئے ضمیمہ "الف"

(ہ) فی الوقت کسی آفیسر کے خلاف کسی تھانہ میں کوئی FIR درج نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2012)</u>

<u>ضلع میانوالی، معدنیات کے ذخائر و دیگر تفصیلات</u>

*5704: <u>جناب علی حیدر نور خان نیازی</u>: کیا وزیر کان کنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع میانوالی میں کون کونسی معدنیات کس کس جگہ پائی جاتی ہیں؟

(ب) ان معدنیات سے 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کتنی آمدنی ہوئی؟

(ج)حکومت مذکورہ ضلع میں معدنی ترقی کیلئے مزید کیااقدامات اٹھارہی ہے؟

(د)میانوالی میں محکمہ کے کس کس جگہ دفاتر کام کررہے ہیں؟

(تاریخ وصولی22جنوری2010تاریخ ترسیل22اپریل2010)

جواب

وزیر کان کنی ومعدنیات

(الف)ضلع میانوالی میں کوئلہ،ڈولومائیٹ،فائر کلے،جپسم،اوکر،آئرن اور،شیشہ ریت ،قدرتی نمک،چائنہ کلے اور چونے کاپتھر جیسی معدنیات پائی جاتی ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان معدنیات سے دوران سال09۔2008ضلع میانوالی کی آمدنی۔/8,25,03,657روپے ہوئی جبکہ10۔2009کی آمدن ماہ مارچ تک ۔/13,02,26,909روپے ہے۔

(ج)(i)میجر منرلز کے نئے پٹہ جات عطاء کئے جارہے ہیں جسکی وجہ سے حکومت کی آمدن میں اضافہ کے علاوہ مقامی لوگوں کو روزگار بھی مل رہاہے۔

اعلیٰ معدنیات کے پٹہ جات کی سائنسی بنیادوں پر مرحلہ وار ترقیاتی پروگرام کے ذریعے مشینری لگوائی جارہی ہے جس سے آمدن میں مزید اضافہ ہورہاہے۔

(ii)مرحلہ وار ترقیاتی پروگرام کے تحت دور دراز اور مشکل پہاڑی علاقہ جات تک سڑکیں بنا کر رسائی حاصل ہورہی ہے۔

(iii)صنعتوں کے فروغ کیلئے معدنیات کے پٹہ جات عطاء کیے جارہے ہیں جسکی وجہ سے صنعتوں کو فروغ حاصل ہورہاہے اور مقامی لوگوں کو روزگار مل رہاہے۔اس طرح معدنیات سے وابستہ لوگوں کی آمدنی میں اضافہ ہورہاہے۔

(د) ضلع میانوالی میں محکمہ معدنیات کا صرف ایک دفتر ہے جسکا پتہ درج ذیل ہے۔
دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر، A-8/7 مسلم کالونی، میانوالی فون نمبر 0459-235110

(تاریخ وصولی جواب 7 مارچ 2012)

پنجاب میں یو سی کی سطح پر ووکیشنل سنٹرز، کمپیوٹر سنٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*5969: محترمہ ساجدہ میر: کیا وزیر صنعت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اس وقت پنجاب میں یونین کونسل کی سطح پر کل کتنے ووکیشنل سنٹرز، سکل سنٹرز (Skill Centers) اور کمپیوٹر سنٹرز موجود ہیں، اگر ہیں تو ان میں طلبہ / طالبات کی کل تعداد کتنی ہے اور ان سنٹرز کے لئے 2009-10 میں کتنا بجٹ مختص کیا گیا، اگر بجٹ مختص ہے تو اس کی تفصیلات کیا ہیں، یعنی کتنی رقم کس مد پر خرچ کی گئی؟

(ب) کیا حکومت اس تجویز پر غور کرے گی کہ ان سنٹرز کے لئے بجٹ میں الگ سے رقم مختص کی جائے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 12 مئی 2010)

جواب

وزیر صنعت

(الف) اس وقت یونین کونسل کی سطح پر ووکیشنل سنٹرز، سکل سنٹرز اور کمپیوٹر سنٹرز موجود نہیں ہیں۔

(ب) ان سنٹرز کے قیام کے بعد اس تجویز پر غور کیا جا سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جون 2010)

نیلامی کی مقررہ تاریخ کی منسوخی کی وجوہات و تفصیلات

*6116: جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر کان کنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 3 فروری 2010 کو مارگلہ لیز ایریا میں Lime stone کی معدنیات کی نیلامی ڈی جی آفس لاہور میں منعقد ہوئی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس نیلامی میں حصہ لینے کے لئے پورے ملک سے تقریباً 250/200 افراد ڈی جی آفس لاہور میں مقررہ تاریخ اور وقت پر حاضر ہوئے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ نیلامی سے صرف دس منٹ پہلے ڈی جی نے ایک ٹیلی فون کال پر مذکورہ نیلامی منسوخ کر دی، اس منسوخی کی وجوہات کیا ہیں اور یہ کس کے احکامات پر منسوخ کی گئی، اس سے حکومت کا کتنا نقصان ہوا اور اس نقصان کا ذمہ دار کون ہے؟

(تاریخ وصولی 25 فروری 2010 تاریخ ترسیل 20 جون 2010)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) یہ درست ہے کہ مورخہ 03 فروری، 2010 کو مارگلہ ہلز میں واقع لائم سٹون بلاکس کی نیلامی ہونا قرار پائی تھی۔

(ب) اس حد تک درست ہے کہ نیلامی کے لئے تقریباً 141 افراد نے رجسٹریشن کروائی اور بہت سے افراد نیلامی کے لئے تشریف لائے تھے۔

(ج) گزارش ہے کہ لائم سٹون بلاکس واقع مارگلہ ہلز کی نیلامی مورخہ 2010-3-3 کو ہونا تھی لیکن چونکہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے محکمہ معدنیات کی طرف سے بھجوائی گئی سمری پر مورخہ 2009-7-30 کو حکم دیا تھا کہ ماحولیات آلودگی کو روکنے اور انسانی جانوں کی حفاظت کی خاطر مارگلہ ہلز میں مائننگ و کرشنگ بند کر دی جائے اس لئے ڈائریکٹر جنرل (مائنز اینڈ منرلز) نے وزیر اعلیٰ کے حکم کی تعمیل میں مذکورہ نیلامی نہ کروائی تھی۔

نیلامی نہ ہونے پر حکومت کا کوئی نقصان نہ ہوا ہے کیونکہ لائم سٹون کے ذخائر وہیں موجود ہیں جو کہ حکومت کی ملکیت ہیں۔

یہاں مزید وضاحت کی جاتی ہے کہ مرگلہ ہلز میں مائننگ اور کرشنگ بند کرنے کے لئے وفاقی حکومت کی طرف سے بھی ہدایات تواتر کے ساتھ وصول ہوئی ہیں۔ محکمہ ہذا بھی مرگلہ ہلز میں ماحولیاتی آلودگی سے محفوظ رہنے کے لئے مائننگ اور کرشنگ کو بند کرنا چاہتا ہے۔ بفرزون میں موجود 109 سٹون کرشرز کو کام کرنے سے روک دیا گیا مگر مرگلہ ہلز کی مشرقی و مغربی جانب 6 عدد بلاکس ابھی بند نہیں کیے جا سکے کیونکہ اس سلسلہ میں قانونی رکاوٹیں حائل ہیں۔ مگر محکمہ ان تمام بلاکس کو بھی ان کی لیز ختم ہونے پر مزید توسیع نہ دے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2010)

سیالکوٹ میں انڈسٹریل اسٹیٹس کی تفصیلات

*7792: رانا آصف محمود: کیا وزیر صنعت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سیالکوٹ میں کتنی اور کس کس جگہ انڈسٹریل اسٹیٹس ہیں؟

(ب) ہر انڈسٹریل اسٹیٹ کب، کتنے رقبہ پر قائم کی گئی تھی؟

(ج) ہر انڈسٹریل اسٹیٹ میں کتنے پلاٹ کس کس سائز کے بنائے گئے؟

(د) اس وقت کون کون سی انڈسٹریل اسٹیٹ شہری حدود میں آچکی ہیں؟

(ہ) کتنی انڈسٹریل اسٹیٹ کو شہری آبادی سے باہر منتقل کیا جا رہا ہے؟

(و) اس وقت کس کس انڈسٹریل اسٹیٹ میں پلاٹ خالی ہیں ان انڈسٹریل اسٹیٹس کے نام اور ان میں خالی پلاٹوں کی تفصیل بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 28 جنوری 2011)

جواب

وزیر صنعت

(الف) ضلع سیالکوٹ میں درج ذیل چار جگھوں پر انڈسٹریل اسٹیٹس قائم کی گئی ہیں۔

(i) سمال انڈسٹریل اسٹیٹ نمبر I، شہاب پورہ، اگوکی روڈ سیالکوٹ

(ii) سمال انڈسٹریل اسٹیٹ نمبر II، ایکسپورٹ پر اسیسنگ زون وزیر آباد روڈ ، سمبڑیال، ضلع سیالکوٹ

(iii) سمال انڈسٹریل اسٹیٹ نمبر III، ایکسپورٹ پر اسیسنگ زون وزیر آباد روڈ سمبڑیال ضلع سیالکوٹ

(iv) سمال انڈسٹریل اسٹیٹ، ڈسکہ، ضلع سیالکوٹ

(ب)(i) سمال انڈسٹریل اسٹیٹ نمبر I، اگوکی روڈ سیالکوٹ، 62-1961ء میں 98.50 ایکڑ رقبہ پر قائم کی گئی ہے۔

(ii) سمال انڈسٹریل اسٹیٹ نمبر II، ایکسپورٹ پر اسیسنگ زون وزیر آباد روڈ ، سمبڑیال، ضلع سیالکوٹ 1993ء میں 109 ایکڑ 3 کنال 14 مرلے رقبہ پر قائم کی گئی ہے۔

(iii) سمال انڈسٹریل اسٹیٹ نمبر III، ایکسپورٹ پر اسیسنگ زون وزیر آباد روڈ سمبڑیال ضلع سیالکوٹ 1995ء میں 128 ایکڑ 4 کنال 13 مرلے رقبہ پر قائم کی گئی ہے۔

(iv) سمال انڈسٹریل اسٹیٹ، ڈسکہ، ضلع سیالکوٹ 1984ء میں 52.00 ایکڑ رقبہ پر قائم کی گئی۔

(ج)

	کیٹیگری اے	کیٹیگری بی	کیٹیگری سی	کیٹیگری ڈی	ٹوٹل
پلاٹوں کی اقسام بلحاظ سائز	4-کنال	2-کنال	1-کنال	10 مرلے	
i سمال انڈسٹریل اسٹیٹ نمبر I، اگوکی روڈ سیالکوٹ	71	95	164	42	372

416	25	156	152	83	iiسمال انڈسٹریل اسٹیٹ نمبر IIIایکسپورٹ پراسیسنگ زون وزیرآباد روڈ سمبڑیال ضلع سیالکوٹ
465	34	201	127	103	iiiسمال انڈسٹریل اسٹیٹ نمبر IIIایکسپورٹ پراسیسنگ زون وزیرآباد روڈ سمبڑیال ضلع سیالکوٹ
150	--	50	63	37	ivسمال انڈسٹریل اسٹیٹ،ڈسکہ ،ضلع سیالکوٹ

(د)سمال انڈسٹریل اسٹیٹ نمبرI، شہاب پورہ،اگوکی روڈ سیالکوٹ شہری حدود میں آچکی ہے۔

(ہ) کسی بھی سمال انڈسٹریل اسٹیٹ کو شہری حدود سے باہر منتقل نہیں کیا جارہا۔

(و)اس وقت مندرجہ بالاانڈسٹریل اسٹیٹس میں کوئی بھی پلاٹ خالی نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب6مارچ2012)

ضلع منڈی بہاؤالدین، معدنیات کی تفصیلات

*6383:جناب آصف بشیر بھاگٹ: کیاوزیرکان کنی ومعدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں کون کون سی معدنیات پائی جاتی ہیں؟

(ب)اس ضلع کی سال09۔2008اور10۔2009کی معدنیات کی آمدن بتائیں؟

(ج) یہ معدنیات کہاں کہاں پائی جاتی ہیں اوران کاٹھیکہ /پٹہ کون نیلام کرتا ہے؟

(تاریخ وصولی15مارچ2010تاریخ ترسیل13مئی2010)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں صرف عام ریت پائی جاتی ہے۔

(ب) سال 09-2008 کی آمدن مبلغ۔/34,51,748 روپے جب کہ سال 10-2009 کی آمدن مبلغ۔/1,21,80,000 روپے آج مورخہ 10-06-14 ہے۔

(ج) عام ریت ضلع منڈی بہاوالدین میں درج ذیل مقامات پر بلاکس / زونز بنائے گئے ہیں جو وقتاً فوقتاً بذریعہ نیلام الاٹ کئے جاتے ہیں۔

(1) کوٹ ستار (2) مونگ (3) ریڑکا زیریں (4) کا مونکے خورد (5) کھیاں (6) جانو / مانو زون (7) ڈیرہ سردار علی / ملکوال زون۔

یہ معدن (عام ریت) ضلع منڈی بہاؤالدین میں مختلف مقامات پر پائی جاتی ہے۔ محکمہ معدنیات سروے آف پاکستان کی شیٹوں کی مدد سے ان مقامات کے بلاکس / زونز بنا کر پنجاب معدنی مراعاتی قواعد مجریہ 2002ء کے تحت نیلام کرتا ہے۔ عام ریت کے پٹہ جات کی نیلامی ضلعی کمیٹی کرتی ہے۔ جس کا چیئرمین متعلقہ ضلع کا ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو) یا اس کا نمائندہ ہوتا ہے۔ دیگر ممبران میں ڈویژنل فارسٹ آفیسر، ایگزیکٹو انجینئر محکمہ انہار، ڈسٹرکٹ آفیسر ماحولیات اور چیف انسپکٹر آف مائنز کے نمائندے (متعلقہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر / ڈپٹی ڈائریکٹر (مائنز اینڈ منرلز) بطور سیکرٹری ضلع نیلام کمیٹی فرائض انجام دیتا ہے۔ کمیٹی ہذا اپنی نگرانی میں شفاف طریقہ سے نیلام کرواتی ہے۔ جب کہ سیکرٹری ضلع نیلام کمیٹی وصول شدہ بولیوں پر اپنی سفارشات منظوری کے لئے ڈائریکٹر لائسنسنگ ادنیٰ معدنیات پنجاب کو پیش کرتا ہے اور ڈائریکٹر لائسنسنگ ادنیٰ معدنیات کی منظوری کے بعد ٹھیکہ جات الاٹ کر دیئے جاتے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 جولائی 2010)</u>

<u>ضلع گجرات، ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ و کالجز کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*7832: <u>محترمہ خدیجہ عمر</u>: کیا وزیر صنعت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ کے زیر کنٹرول کل کتنے ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ و کالجز ہیں؟

(ب) ان اداروں میں لیکچرارز و پروفیسرز کی کتنی اسامیاں خالی ہیں اور ان کو کب تک پر کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 29 جنوری 2011)

جواب

وزیر صنعت

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ کے زیر کنٹرول کل 7 انسٹیٹیوٹس اور 1 کالج ہے۔

(ب) صرف گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی، گجرات میں ایسوسی ایٹ پروفیسرز کی تین اسامیاں خالی ہیں اور یہ پروموشن کوٹہ کی سیٹیں ہیں جو کہ پروموشن کے بعد پر کر دی جائیں گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 جولائی 2011)</u>

<u>صوبہ میں کوئلہ کے ذخائر اور نکاسی سے متعلقہ تفصیلات</u>

*7441: <u>جناب شیر علی خان</u>: کیا وزیر کان کنی معدنیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) صوبہ میں کوئلہ کن کن مقامات سے نکالا جا رہا ہے؟

(ب) اس وقت صوبہ میں کوئلہ کی نکاسی کے پٹہ داروں کی تعداد کیا ہے ان پٹہ داروں کو کن شرائط پر پٹہ دیا گیا ہے۔ کتنے پٹہ دار ایسے ہیں جو پانچ سال سے زائد عرصہ سے مسلسل پٹہ، حاصل کئے ہوئے ہیں ان کے نام و پتہ جات کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) سال 2007 سے آج تک کوئلہ کی نکاسی کو پٹہ پر دینے سے حکومت پنجاب کو کیا آمدنی ہوئی اور آمدنی کو بڑھانے کے لئے کیا اقدامات زیر غور ہیں تفصیل بتائی جائے؟

(د) پانچ سال سے زائد پٹہ جات دینے کے لئے کارکردگی کے معیار کو پرکھنے کا کیا طریق کار ہے، وضاحت کی جائے؟

(تاریخ وصولی 18 اگست 2010 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2010)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) صوبہ پنجاب میں کوئلہ مندرجہ ذیل مقامات سے نکالا جاتا ہے۔

(i) ضلع چکوال:۔ آڑہ بشارت، چوآ سیدن شاہ، کلر کہار، منارہ وغیرہ

(ii) ضلع خوشاب۔ نلی، کٹھہ، حیات المیر وغیرہ

(iii) ضلع جہلم: جوگی ٹلہ، ڈنڈوٹ وغیرہ

(iv) ضلع میانوالی: گلہ خیل، پائی خیل، مکڑوال وغیرہ

(ب)

(i) صوبہ پنجاب میں کوئلہ کے پٹہ جات کی کل تعداد 361 ہے۔

(ii) یہ پٹہ جات پنجاب معدنی مراعات قوانین مجریہ 2002 کے تحت عطا کئے جاتے ہیں۔

(iii) پانچ سال سے زائد عرصہ والے پٹہ داروں کی کل تعداد 236 ہے۔

(iv) پٹہ داروں کے نام اور پٹہ جات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ معدنیات کو 2007 سے لیکر اب تک کوئلہ کی پیداوار سے رائلٹی کی مد میں بحساب 35 روپے فی ٹن (31 مئی 2009 تک) اور 55 روپے فی ٹن (یکم جون 2009) درج ذیل آمدن ہوئی۔

2007-2008 مبلغ۔/1,93,70,855 روپے

2008-2009 مبلغ۔/2,00,02,255 روپے

2009-2010 مبلغ۔/3,25,28,100 روپے

2010-2011 مبلغ۔/3,41,13,475 روپے

بجلی کی کمی پوری کرنے کیلئے تھرمل پاور پلانٹس لگانے کا منصوبہ زیر غور ہے جس سے کوئلے کی کھپت بڑھے گی اور محکمہ کی آمدن میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہو گا۔

(د) پانچ سال سے زائد پٹہ جات دینے کے لئے کارکردگی کے معیار کو پرکھنے کا طریقہ کار درج ہے۔

اگر پٹہ دار نے کان کنی کا جملہ ترقیاتی کام قواعد کے مطابق کیا ہو اور لائسنسنگ اتھارٹی کی تسلی کے مطابق ترقیاتی سکیم پر عملدرآمد کیا ہو اور واجبات بطور کرایہ، رائیلٹی، جرمانے، رقم ہر جانے اور سطحی کرایہ ادا کر دیئے ہوں تو لائسنسنگ اتھارٹی کو اختیار حاصل ہے کہ وہ پٹہ کی تیس سال یا اس سے کم مدت کے لیے تجدید کر دے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2012)

صوبہ میں ٹیکنیکل اور کامرس کے اداروں میں سیکنڈ شفٹ شروع کرنے کی تفصیلات

*10531: جناب محمد طارق امین ہوتیانہ: کیا وزیر صنعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل اتھارٹی (ٹیوٹا) نے صوبے کے ہزاروں طلباء وطالبات کو ٹیکنیکل اور کامرس کے اداروں سے سیکنڈ شفٹ ختم کر کے تعلیم سے محروم کر دیا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت طلباء وطالبات کو حصول تعلیم، سستی اور معیاری فراہم کرنے کیلئے دوبارہ سیکنڈ شفٹ کے اجراء کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہ کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 ستمبر 2011 تاریخ ترسیل 23 نومبر 2011)

جواب

وزیر صنعت

(الف) یہ درست ہے کہ ٹیوٹا کے اداروں سے سیکنڈ شفٹ میں نئے داخلے کو ختم کیا گیا ہے۔ یہ قدم معیار تعلیم کو بہتر بنانے کیلئے اٹھایا گیا ہے اور پہلی شفٹ کا دورانیہ بڑھا دیا گیا ہے تاکہ طلباء جو انڈسٹری کی ضرورت کے مطابق تیار کیے جاتے ہیں ان کو انڈسٹری کے ماحول کے مطابق ڈھلنے میں مشکل پیش نہ آئے۔

(ب)اس وقت ایسی کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔اس حوالے سے اداروں کی استعداد کو بڑھایا جارہاہے تاکہ اس کمی کو پورا کیا جاسکے۔چونکہ سیکنڈ شفٹ تعلیمی معیار کو بہتر کرنے کیلئے ختم کی گئی ہے اس لئے اس کا دوبارہ اجراء فی الحال نہیں کیا جارہا۔

(تاریخ وصولی جواب 7مارچ2012)

صوبہ میں نمک نکالنے کے مقامات کی تفصیلات

*7450:چودھری ظہیر الدین خاں: کیاوزیر کان کنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ میں نمک کن کن مقامات سے نکالا جارہا ہے؟

(ب)اس وقت صوبہ میں نمک کے نکاس کے پٹہ داروں کی تعداد کیا ہے ان پٹہ داروں کو کن شرائط پر پٹہ دیا گیا ہے کتنے پٹہ دار ایسے ہیں جو پانچ سال سے زائد عرصہ سے مسلسل پٹہ حاصل کئے ہوئے ہیں ان کے نام اور پتہ جات کی تفصیل فراہم کی جائے پٹہ منظور کرنے کی مجاز اتھارٹی کون ہے؟

(ج)سال 2007تا2010نمک کی نکاسی کو پٹہ پر دینے سے حکومت پنجاب کو کیا آمدنی ہوئی ،سال وار تفصیل بتائی جائے؟

(د)پانچ سال سے زائد پٹہ جات دینے کے لئے کارکردگی کے معیار کو پرکھنے کا طریق کار کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 18اگست 2010   تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2010)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف)صوبہ پنجاب میں نمک درج ذیل مقامات سے نکالا جارہا ہے۔

(i) ضلع چکوال:۔نیلاواہن،لانی،بھال،سردہی،سرخرو،ڑالہ،پیر کھارا،خیر پور،جتانہ ڈنڈوت اور کوپرو غیرہ

(ii) ضلع خوشاب:۔ سروڑچھا، گولے والی، دلمیری، میاں میٹھا، بھیبوٹ، دہیوال وغیرہ

(iii) ضلع میانوالی:۔ کالاباغ، ماڑی انڈس، مر منڈی وغیرہ

(iv) ضلع جہلم:۔ کھیوڑہ، مکڑاچھ وغیرہ

(ب)(i)صوبہ پنجاب میں نمک کے کل پٹہ جات کی تعداد 36 ہے۔

(ii)یہ پٹہ جات پنجاب معدنی مراعات قوانین مجریہ 2002 کے تحت عطا کئے گئے ہیں۔

(iii)پانچ سال سے زائد عرصہ والے پٹہ داروں کی تعداد 14 ہے۔

(iv)پٹہ داروں کے نام اور پٹہ جات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مائنز کمیٹی سمال سکیل اور لارج سکیل پنجاب معدنی قوانین، 2002 کے تحت نمک کے پٹہ جات عطا کرنے کی مجاز ہے۔

(ج) محکمہ معدنیات کو 2007 سے لیکر اب تک نمک کی پیداوار سے رائلٹی کی مد میں بحساب 20 روپے فی ٹن (31 مئی 2009 تک) اور 35 روپے فی ٹن (یکم جون 2009 سے) درج ذیل آمدنی ہوئی۔

2007-2008 مبلغ۔/3,69,83,980 روپے

2008-2009 مبلغ۔/3,67,28,140 روپے

2009-2010 مبلغ۔/6,73,08,535 روپے

2010-2011 مبلغ۔/6,63,31,335 روپے

(د) حکومت پنجاب کی 1991 کی پالیسی کے مطابق نمک کے پٹہ جات صرف کیمیکل پلانٹس لگانے کی شرط پر عطا کئے جاتے ہیں۔ اگر کوئی پٹہ دار تین سال کے اندر یہ پلانٹ نہ لگائے تو پٹہ منسوخ کر دیا جاتا ہے اور سیکیورٹی ضبط کر لی جاتی ہے۔ پلانٹس لگانے پر ہی پٹہ جات تجدید کئے جاتے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2012)</u>

ضلع بہاولنگر: جی ٹی ٹی آئی میں کرپشن و بے قاعدگیوں کی تفصیلات

*10663: جناب محمد طارق امین ہوتیانہ: کیا وزیر صنعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع بہاولنگر کے G T T I ادارے میں کرپشن اپنے عروج پر ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پرنسپل ادارہ ہذا میں لاکھوں روپے کی خشک لکڑی اپنے ذاتی مصرف میں لا رہا ہے اور اپنے قریبی ساتھیوں میں لکڑی کی بندر بانٹ کر رہا ہے جس کی بناء پر حکومت کا لاکھوں روپے کا نقصان ہو رہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ادارہ ہذا میں 6 عدد UPS مبلغ۔/8000 روپے فی یو پی ایس بنوایا گیا اور حکومت کے خزانے سے تقریباً۔/13000 روپے فی یو پی ایس کے حساب سے نکلوا لئے گئے، اس 6 عدد UPS میں تقریباً 30000 روپے کی کرپشن کی گئی؟

(د) اسی طرح 12 عدد مختلف پاورز کی بیٹریوں میں 24000 روپے کی کرپشن کی گئی؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ سرکاری گاڑی کی Repair کے Head سے 90 ہزار روپیہ نکلوایا گیا لیکن گاڑی پر 40000 روپے سے بھی کم رقم لاگت آئی؟

(و) کیا یہ بھی درست ہے کہ TEVTA EXPO جو الحمراء ہال لاہور میں منعقد ہوا اس سلسلے میں ادارہ ہذا کو 42000 روپے کا بجٹ طالب علموں کے TA/DA بل پر ان سے دستخط کروائے اور فنڈز خورد برد کر لئے گئے؟

(ز) کیا یہ بھی درست ہے کہ پینا فلیکس بورڈ بنوائے گئے اور۔/1000 روپے والے بورڈ کا بل 4000 روپے بنایا گیا؟

(ح) اگر جزو بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ پرنسپل کی دھاندلی، کرپشن اور اس کے حواریوں کے خلاف بددیانتی اور بدعنوانی کرنے کے ضمن میں قانون کے مطابق سخت ترین کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 25 اکتوبر 2011 تاریخ ترسیل 24 فروری 2012)

جواب

وزیر صنعت

(الف)اس ضمن میں محکمانہ کارروائی پیڈا ایکٹ 2006 کے تحت کروائی جارہی ہے۔ محکمانہ کارروائی کا حکم ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔ مزید کارروائی انکوائری رپورٹ کی روشنی میں عمل میں لائی جائے گی۔

(ب)ایضاً

(ج)ایضاً

(د)ایضاً

(ہ)ایضاً

(و)ایضاً

(ز)ایضاً

(ح)ایضاً

(تاریخ وصولی جواب 7مارچ 2012)

صوبہ میں اہم معدنیات کی تفصیلات

*7546: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر کان کنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ میں کون کون سی اہم معدنیات کن کن مقامات سے نکالی جارہی ہیں؟

(ب)ان سے محکمہ کو 10-2009 اور 11-2010 کے دوران کل کتنی آمدن ہوئی، آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2010 تاریخ ترسیل 12 فروری 2010)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف)صوبہ پنجاب میں درج ذیل معدنیات پائی جاتی ہیں۔

کوئلہ، نمک، جپسم، بینٹونائٹ، فائر کلے، سلیکا سینڈ، ڈولو مائیٹ، آئرن اور لائم سٹون، عام ریت، عام پتھر، لیٹرائٹ، فلرز ارتھ، اوکر، باکسائٹ اور گریول وغیرہ۔

اہم معدنیات درج ذیل مقامات سے نکالی جاتی ہیں۔

(i) کوئلہ:۔ ضلع جہلم میں جوگی ٹلہ، پڈہ، ڈنڈوت، ضلع چکوال میں آڑہ بشارت، چوآ سیدن شاہ، خیرپور، ٹیلہ واہن، وہولہ، دلمیال، لافی، کلر کہار، منارہ، ضلع خوشاب میں کٹھہ، پپیل، پدھراڑ، نلی، حیات المیر اور ضلع میانوالی میں مکڑوال، گلہ خیل، اور پائی خیل سے نکالا جاتا ہے۔

(ii) نمک:۔ ضلع جہلم میں کھیوڑہ، مکڑاچھہ، ضلع چکوال، میں نورپور، نیلاواہن، لافی، بھال، سردھی سرخرو، وڑالہ، پیر کھارا، خیرپور، ضلع خوشاب میں وڑچھا، گولیوالی، دلمیری، میاں مٹھا، بیہوٹ، داہیوال، اور ضلع میانوالی میں کالاباغ، ماڑی انڈس، مرمنڈی سے نکالا جاتا ہے۔

(iii) آئرن اور: ضلع میانوالی میں کالاباغ، ضلع چنیوٹ میں رجوعہ اور ضلع ڈیرہ غازی خان میں راکھی منہ میں آئرن اور کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔

(iv) جپسم:۔ ضلع جہلم میں کھیوڑہ، ڈنڈوٹ، ضلع چکوال میں نورپور، سردھی، ضلع میانوالی میں داؤد خیل، بوری خیل، ضلع خوشاب میں وڑچھا، جبی ڈھوکری، کٹھہ سگرال، ضلع ڈیرہ غازی میں زندہ پیر اور کوہ سفید سے نکالا جاتا ہے۔

(v) فائر کلے۔ ضلع میانوالی میں موسیٰ خیل، ٹھٹھی، بوری خیل، ضلع خوشاب میں داماں کے مقامات سے نکالا جاتا ہے۔

(vi) سلیکا سینڈ:۔ ضلع میانوالی میں زلوچ، نالا، چشمہ، نرمیہ، اور ملاخیل سے نکالی جاتی ہے۔

(vii) لائم سٹون وڈولومائیٹ: سارے کوہستان نمک اور کوہ سلیمان میں لائم سٹون اور ڈولومائیٹ کے وسیع ذخائر موجود ہیں جہاں سے نکالا جاتا ہے۔

(viii) لیٹرائٹ / باکسائیٹ: ضلع اٹک میں پنڈ ترٹیڑ، چھوئی، سرک، میانوالی میں زلوچ نالا، موسیٰ خیل، ٹمل، ضلع خوشاب میں کتھوانی، کھوڑا، اراڑا، ضلع چکوال میں نیلا واہن سے نکالا جاتا ہے۔

(ix) فلرارتھ:۔ڈیرہ غازی خان میں راکھی، گاج، تونسہ اور زندہ پیر کے مقام سے نکالا جاتا ہے۔

(x) بینٹونائٹ:۔ ضلع جہلم میں رہتاس اور جالپور، ضلع خوشاب میں پدھراڑ سے نکالا جاتا ہے۔

(xi) عام ریت: پورے پنجاب کی دریائی گزرگاہوں اور میدانی علاقوں میں متعدد جگہوں سے دستیاب ہے۔

(xii) گریول۔ کوہستان نمک اور کوہ سلیمان کے تمام ندی نالوں میں گریول کافی مقدار میں دستیاب ہے۔

(xiii) عام پتھر:۔ ضلع سرگودھا میں عام پتھر چک نمبر 123,120,116,110,102 سے نکالا جاتا ہے۔

(ب) محکمہ معدنیات کو درج ذیل آمدنی ہوئی۔

2009-2010 مبلغ۔/1,56,67,64,990 روپے

2010-2011 مبلغ۔/1,61,36,51,472 روپے

(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2012)

چنیوٹ کے مضافات میں لوہے کے ذخائر کی تفصیلات

*7761: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر کان کنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ جیالوجیکل سروے کے ابتدائی تخمینہ کے مطابق 610 ملین ٹن لوہا کے ذخائر چنیوٹ کے مضافات میں موجود ہیں؟

(ب) کیا محکمہ جیالوجیکل سروے کے مطابق چنیوٹ میں پایا جانے والا لوہا ملکی ضروریات کو پورا کرنے میں کلیدی کردار ادا کر سکتا ہے؟

(ج) کیا محکمہ کی طرف سے دیئے گئے مورخہ 29 نومبر 2008 کے جواب میں کہا گیا ہے کہ پانچ سالوں کے اندر پرائیویٹ سیکٹر کے لئے منی سٹیل مل لگانے کے روشن امکانات موجود ہیں؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو اس بہترین منصوبہ سے استفادہ کرنے کے لئے 5 سال کی کیوں تاخیر کی جارہی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 30 دسمبر 2010)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) ابتدائی طور پر جیالوجیکل سروے آف پاکستان نے چنیوٹ کے قریب پانچ (5) بور ہول (Bore Holes) کر کے لوہے کے ذخائر دریافت کئے بعد ازاں پنجاب منرل ڈویلپمنٹ کارپوریشن نے مزید نو (9) بور ہول (Bore Holes) کر کے ان ذخائر کے تصدیق کی۔ ابتدائی طور پر ان ذخائر کا کل تخمینہ 110 ملین ٹن لگایا گیا ہے۔ جو کہ زیر زمین 71 سے 178 میٹر کی گہرائی میں پائے جاتے ہیں۔ چنیوٹ سے ملحقہ علاقہ رجوعہ میں بھی ارضیاتی سروے کے دوران لوہے کے ذخائر کی نشاندہی ہوئی ہے۔ جس کے بعد ازاں پنجاب منرل ڈویلپمنٹ کارپوریشن نے بذریعہ بور ہول (Bore Holes) تصدیق کی ہے۔

ابتدائی تخمینہ کے مطابق یہ ذخائر 500 ملین ٹن ہیں اس طرح چنیوٹ اور رجوعہ میں 610 ملین ٹن کے ذخائر موجود ہونے کی توقع ہے۔ چونکہ یہ ذخائر زیر زمین کافی گہرائی میں

پائے جاتے ہیں اس لئے ان کا مزید تفصیلی سروے محکمہ معدنیات، حکومت پنجاب کر رہی ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ زیر زمین ذخائر کی جدید ارضیاتی طریقوں سے تصدیق اور بعد ازاں نکاسی کا کوئی قابل عمل منصوبہ تشکیل پانے کے بعد یہ ذخائر ملکی ضروریات میں ایک نمایاں کردار ادا کر سکتے ہیں۔

(ج) جی ہاں۔

(د) ان زیر زمین ذخائر کی تصدیق کیلئے 31 بور ہولز (Bore Holes) ڈرلنگ ،جیو ٹیکنیکل اور ہائیڈرولوجیکل سٹڈیز پر محکمہ معدنیات، حکومت پنجاب کام کر رہی ہے۔ ان تحقیقات اور بعد ازاں نکاسی کے لئے یقیناً مناسب وقت درکار ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 مارچ 2011)

ضلع سیالکوٹ، معدنیات سے حاصل ہونے والی آمدن و دیگر تفصیلات

*7790: رانا آصف محمود: کیا وزیر کان کنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں محکمہ معدنیات کو سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کتنی آمدن سال وائز کس کس مد سے ہوئی؟

(ب) ضلع سیالکوٹ میں کون کون سی معدنیات پائی جاتی ہیں؟

(ج) ضلع سیالکوٹ محکمہ معدنیات کو سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران سال وائز کتنی رقم دی گئی؟

(د) کتنی رقم سرکاری ملازمین کی تنخواہوں / ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوئی، تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ہ) کتنی رقم سرکاری گاڑیوں کی مرمت / پٹرول پر خرچ ہوئی؟

(و) کتنی رقم کس کس ترقیاتی منصوبہ پر خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 28 جنوری 2011)

جواب

وزیر کان کنی ومعدنیات

(الف) محکمہ معدنیات کو سال 2008-09 میں مبلغ۔/4,13,33,596 روپے اور سال 2009-10 میں مبلغ۔/83,23,500 روپے آمدن عام ریت کی نیلامی سے ہوئی۔

(ب) ضلع سیالکوٹ میں صرف عام ریت پائی جاتی ہے۔

(ج)

سال 2008-09	سال 2009-10
۔/12,30,754 روپے	۔/9,98,020 روپے

(د)

سال 2008-09	سال 2009-10
۔/5,59,609 روپے ملازمین کی تنخواہ	۔/4,79188 روپے ملازمین کی تنخواہ
۔/1,18,183 روپے ٹی اے/ڈی اے	۔/59,999 روپے ٹی اے ڈی اے

(ہ)

سال 2008-09	سال 2009-10
۔/32,981 روپے مرمت گاڑی	۔/36,000 روپے مرمت گاڑی
۔/1,82,918 روپے	۔/2,06,294 روپے

(و) ضلع سیالکوٹ میں محکمہ معدنیات کا کوئی ترقیاتی منصوبہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 مارچ 2012)

منڈی بہاؤلدین، نکاسی ریت کے زون جانو مانو کے نیلام کی تفصیلات

*9606:جناب آصف بشیر بھاگٹ: کیاوزیر کان کنی معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ منڈی بہاؤالدین میں واقع نکاسی ریت کازون جانومانوکا کچھ عرصہ پہلے نیلام عام ہوا؟
(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ اس کے ٹھیکیدار نے اپنی پہلی قسط جمع نہ کروائی اوراس کا ریت کی نکاسی کاٹھیکہ منسوخ کردیاگیا؟
(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ کچھ مقامی افراد نے محکمہ ہذاکے مقامی اہلکاروں سے ملی بھگت کر

کے ریت کی چوری شروع کردی اورایک ماہ میں تقریباًچالیس لاکھ روپے کی ریت چوری کی

اور سرکاری خزانہ میں ایک کوڑی بھی جمع نہ کروائی؟

(د) کیایہ بھی درست ہے کہ ان مقامی افراد کے خلاف مقدمہ درج کروایاگیامگر بعدازاں ان

سے محکمہ کے افسران نے انڈرہینڈگیم کرتے ہوئے یہ مقدمہ داخل دفترکروادیا؟

(ہ) کیایہ بھی درست ہے کہ اس لاکھوں روپے کے غبن کی محکمہ اینٹی کرپشن اور محکمانہ انکوائری ہوئی،اگرہاں توان انکوائریوں کی تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 20اپریل 2011 تاریخ ترسیل 15 جولائی 2011)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) یہ درست ہے کہ منڈی بہاؤالدین میں واقع عام ریت کازون جانومانو مورخہ 07-06-2010 کی نیلامی میں پیش کیاگیا۔ میسرز ناصر نواز اینڈ کمپنی نے

مبلغ۔/3,40,50,000روپے بولی دی۔اور بولی کا زرچہارم بطور قسط اول موقع پر جمع کروادیا۔بولی منظور ہونے پر ورک آرڈر مورخہ 30-06-2010 کو جاری کر دیا گیا۔

(ب) یہ درست ہے کہ ٹھیکیدار نے دوسری قسط جمع نہ کروائی تھی جس کی بناء پر پٹہ منسوخ کر دیا گیا تھا اور قبضہ بحق سرکار مورخہ 29-12-2010 حاصل کر لیا گیا۔ بعدازاں مورخہ 11-04-2011 کو اس زون کی بولی مبلغ۔/3,48,60,000روپے موصول ہوئی جو کہ لائسنسنگ اتھارٹی نے منظور کر لی اور مورخہ 04-05-2011 کو ورک آرڈر کامیاب بولی دہندہ میسرز ناصر نواز اینڈ کمپنی کو جاری کر دیا گیا اور یہ کمپنی نکاسی ریت کا کام جاری رکھے ہوئے ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ محکمہ کی ملی بھگت سے ریت چوری ہو رہی تھی تاہم مورخہ 04-02-2011 کو متعلقہ دفتر سیالکوٹ میں ریت چوری کی شکایت موصول ہوئی جس پر اسسٹنٹ ڈائریکٹر مائنز اینڈ منرلز سیالکوٹ نے مورخہ 14-02-2011 کو ہی موقع کا معائنہ کیا اور موقعہ پر نکاسی شدہ ریت کی پیمائش کر کے غیر قانونی طور پر نکاسی شدہ ریت کی مبلغ۔/2,32,800روپے کی ریکوری ملزمان کے خلاف بنائی اور اس ریت چوری میں ملوث لوگوں کے خلاف متعلقہ تھانہ میں ایف آئی آر نمبر 72 مورخہ 14-02-2011 بھی درج کروائی (نقل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔) اسسٹنٹ ڈائریکٹر مائنز اینڈ منرلز سیالکوٹ نے ملزمان کو شوکاز نوٹسز مورخہ 26-02-2011 اور 14-03-2011 جاری کئے لیکن ان کی طرف سے کوئی جواب موصول نہ ہوا۔ بعدازاں ریکوری کے فیصلے کیلئے مورخہ 11-08-2011 کی تاریخ مقرر کی گئی تھی۔ لیکن اس روز تین میں سے ایک الزام علیہ غیر حاضر رہا نیز اسسٹنٹ ڈائریکٹر مائنز اینڈ منرلز سیالکوٹ کی معطلی کی وجہ سے عدم دستیابی کی بنا پر سماعت کیلئے مورخہ 7-9-2011 کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔

(د) جیسا کہ پیرا "ج" کے جواب میں بتایا گیا ہے کہ ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کروایا گیا تھا۔ پولیس کی جانب سے مورخہ 09-03-2011 کو اسسٹنٹ ڈائریکٹر مائنز اینڈ منرلز سیالکوٹ

کو بذریعہ ٹیلی فون ہدایت کی گئی کہ وہ انویسٹی گیشن کے سلسلہ میں تھانہ پھالیہ آئیں لیکن اس دن اسسٹنٹ ڈائریکٹر مائنز اینڈ منرلز سیالکوٹ انویسٹی گیشن کے سلسلہ میں متعلقہ تھانہ میں نہ گئے اور بعد میں بھی اسسٹنٹ ڈائریکٹر مائنز اینڈ منرلز سیالکوٹ نے متعلقہ پولیس سے نہ تو فون پر رابطہ کیا اور نہ ہی تھانہ پھالیہ جا کر کیس کی پیروی کی۔ جسکی وجہ سے متعلقہ پولیس نے یہ مقدمہ خارج کر دیا۔ اسی بناء پر اسسٹنٹ ڈائریکٹر مائنز اینڈ منرلز سیالکوٹ مسمی راشد محمود کو حکومت پنجاب نے معطلی کر کے اس کے خلاف محکمانہ کارروائی کا حکم دیا ہے۔ معطل کے حکم مورخہ 06-08-2011 کی نقل بطور ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) محکمہ اینٹی کرپشن کے پاس کوئی انکوائری نہ ہے کیونکہ محکمہ اینٹی کرپشن نے مسٹر جہانگیر اسلم وڑائچ کی شکایت بذریعہ مراسلہ نمبری اے سی ای۔ جی آر۔ 233/11 مورخہ 06-04-2011 برائے کارروائی سیکرٹری مائنز اینڈ منرلز کو بھیج دی تھی۔ البتہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر مائنز اینڈ منرلز سیالکوٹ کو تھانہ پھالیہ میں عدم پیروی مقدمہ کی بنا پر معطل کر دیا گیا ہے اور اسے ڈائریکٹر جنرل مائنز اینڈ منرلز لاہور کے دفتر میں رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے نیز اس کے خلاف گورنمنٹ کے حکم مورخہ 17-08-2011 کے تحت باقاعدہ محکمانہ انکوائری شروع کر دی گئی ہے۔ نقل حکم مورخہ 17-08-2011 بطور ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 ستمبر 2011)</u>

<u>ضلع چنیوٹ: زیر زمین لوہے کے ذخائر کی دریافت و دیگر تفصیلات</u>

*10409: چودھری محمد اسد اللہ: <u>کیا وزیر کان کنی و معدنیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے</u> کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جیالوجیکل سروے آف پاکستان اور پنجاب معدنی ترقیاتی کارپوریشن کی تحقیقات کے مطابق چنیوٹ کے گردونواح میں زیر زمین لوہے کے اعلیٰ کوالٹی کے ذخائر دریافت ہوئے ہیں؟

(ب) کیا حکومت نے لوہا نکالنے کے لئے سال 2011-12 کے بجٹ میں کوئی رقم مختص کی ہے اگر ہاں تو کتنی؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ جگہ پر سٹیل ملز لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2011 تاریخ ترسیل 24 اگست 2011)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) اس حد تک درست ہے کہ جیالوجیکل سروے آف پاکستان اور پنجاب معدنی ترقیاتی کارپوریشن نے جیوفزیکل اور ارضیاتی سروے کے علاوہ درج ذیل تفصیل کے مطابق ڈرل ہولز بھی کئے۔

ادارہ	سال	تعداد ڈرل ہولز چنیوٹ	راجواء
جیالوجیکل سروے آف پاکستان	1989-90	5	--
پنجاب معدنی ترقیاتی کارپوریشن (پنجمن)	1996-97	9	--
ایضا	2000	--	1
ایضا	2007	--	2
		14	3
		کل=	17

ان ابتدائی تحقیقات اور ڈرل ہولز کے نتائج کو مد نظر رکھتے ہوئے چنیوٹ میں 110 ملین ٹن (ثابت شدہ) اور راجوا، میں 500 ملین ٹن (تخمینہ) اچھی کوالٹی کے خام لوہے کے ذخائر دریافت ہوئے ہیں۔ یہ ذخائر چنیوٹ میں سطح زمین سے 75 میٹر سے لے کر 178 میٹر کی گہرائی جب کہ راجواء میں 348 میٹر کی گہرائی میں موجود ہیں۔ جبکہ سطح زمین اور ذخائر کے درمیان مٹی، ریت اور پانی جیسے مسائل موجود ہیں۔ ان ابتدائی تخمینہ جات و دریافت کی روشنی میں بین الاقوامی سائنسی معیار کے مطابق مزید ڈرلنگ اور جیالوجیکل تحقیقاتی کام کا ہونا تا حال مقصود ہے جس کے لئے حکومت پنجاب نے تکنیکی، فنی اور مالی لحاظ سے مضبوط صلاحیتوں کی حامل ملکی و بین الاقوامی کمپنیوں کو مروجہ قوانین کے مطابق شفاف طریقے سے مدعو کئے جانے کا پروجیکٹ تیار کیا ہے۔

(ب) تفصیل بالا کی روشنی میں ان خام لوہے کے ذخائر کو نکالنے سے پہلے جدید سائنسی بنیادوں پر مزید کام ہونا باقی ہے جس کے مطابق ہی رقم مختص کی جا سکتی ہے۔ لہذا محکمہ ہذا کے ریکارڈ کے مطابق تاحال کوئی رقم مختص نہیں کی گئی ہے۔

(ج) ذخائر کے تخمینہ جات بمطابق بین الاقوامی معیار، فزیبیلٹی سٹڈی اور درکار مالی وسائل کی نشاندہی کی روشنی میں ہی حکومت پنجاب سٹیل مل لگانے /لگوانے کا فیصلہ کر سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2012)

ضلع سرگودھا: لیبر ہسپتال اور گرلز انٹر کالج لیبر کی تعمیر کی تفصیلات

*10555: رانا منور حسین المعروف رانا منور غوث خاں: کیا وزیر کان کنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ مائنز اینڈ منرلز کے فنڈ سے لیبر ہسپتال اور گرلز انٹر کالج لیبر ایریا چک نمبر 119 جنوبی تحصیل سلانوالی ضلع سرگودھا میں تعمیر ہو رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ہسپتال اور کالج کی تعمیر روک دی گئی ہے اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(ج) ان منصوبہ جات کی تکمیل کب تک ہو گی اوراس کے فنڈز کب تک جاری ہو نگے ؟

(د) لیبر ہسپتال اور انٹر کالج کب تک فنکشنل ہو جائیں گے ؟

(تاریخ وصولی 13 ستمبر 2011 تاریخ ترسیل 24 نومبر 2011)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) یہ درست ہے کہ محکمہ مائنز اینڈ منرلز، حکومت پنجاب کے منظور / ادا کردہ فنڈز سے مائینز لیبر ویلفیئر آرگنائزیشن 10 بستروں پر مشتمل لیبر ہسپتال اور لڑکیوں کے لیے ہائر سیکنڈری سکول بمقام چک نمبر 119 جنوبی، تحصیل سلانوالی ضلع سر گودھا میں تعمیر کیا جا رہا ہے۔

(ب) ان دو ہسپتال اور سکول کی تعمیر جاری ہے اور رواں مالی سال 12-2011 میں اب تک مندرجہ ذیل اخراجات ہو چکے ہیں۔

1۔ مائینز لیبر ویلفیئر 10 بستروں کا ہسپتال کے قیام، چک نمبر 119-B 4.481 ملین روپے تحصیل سلانوالی، ضلع سر گودھا۔ ADP No.1736

2۔ مزید برآں ہسپتال کی تعمیر کے لئے رواں مالی سال 12-2011 کے لیے 15 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں جو مرحلہ وار ریلیز ہو رہے ہیں۔

3۔ مائینز لیبر ویلفیئر گرلز ہائی سیکنڈری سکول کا قیام، چک نمبر 119-B 1.000 ملین روپے تحصیل سلانوالی، ضلع سر گودھا ADP No.1737

(ج) ان منصوبہ جات کی تکمیل جون 2012ء تک ہونا تھی تاہم فنڈز کی کمی کے باعث اب ان کی تکمیل جون 2013 کو ہونا متوقع ہے۔ ان کے فنڈز سال 13-2012ء کے سالانہ اخراجات آئندہ مالی سال (ADP 2012-13) میں جاری ہوں گے۔

(د) امید ہے کہ لیبر ہسپتال اور سکول 14-2013 سے فنکشنل ہو جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 مارچ 2012)

ضلع سر گودھا: محکمہ کے ڈویلپمنٹ فنڈز سے تعمیر کی گئی سڑکوں کی تفصیلات

*10556: رانا منور حسین المعروف رانا منور غوث خاں: کیا وزیر کان کنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ مائنزاینڈ منرلز کے ڈویلپمنٹ فنڈ سے روڈ از پل 111 تا چک نمبر 119 چک نمبر 58 جنوبی بیریر سے 119 جنوبی روٹ شاہین آباد اور چک نمبر 119 جنوبی موڑ تا سلانوالی سٹی کی تعمیر کب کی گئی تھی؟

(ب) سال 12-2011ء کی اے ڈی پی میں کوئی رقم برائے مرمت مذکورہ سڑکات رکھی گئی ہے کیا محکمہ مائنزاینڈ منرلز بذریعہ پنجاب ہائی وے ڈیپارٹمنٹ مرمت کا ارادہ ہے؟

(تاریخ وصولی 13 ستمبر 2011 تاریخ ترسیل 24 نومبر 2011)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) محکمہ مائنزاینڈ منرلز کے ڈویلپمنٹ فنڈ سے سڑک از چک نمبر SB/111 تا چک نمبر SB/119 لمبائی سات کلومیٹر ضلع سرگودھا کی تعمیر کا کام مالی سال 06-2005 سے شروع ہوکر مئی 2008 میں مکمل ہوا۔

(ب) جاری مالی سال برائے 2012-2011 میں سڑک کی مرمت کے لئے کوئی فنڈ نہ رکھا ہے۔ کیونکہ محکمہ مائنزاینڈ منرلز سڑکوں کی تعمیر کے لئے کمیونیکیشن اینڈ ورکس ڈیپارٹمنٹ کو فنڈ مہیا کرتا ہے اور بعد ازاں ریپئر اور **مینٹیننس** کا کام کمیونیکیشن اور ورکس ڈیپارٹمنٹ ہائی وے ڈویژن ہی اپنے فنڈ سے کرواتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2012)

ڈاکٹر ملک آفتاب مقبول جوئیہ
قائم مقام سیکرٹری

لاہور
7 مارچ 2012

بروز جمعتہ المبارک 9 مارچ 2012 محکمہ صنعت اور کان کنی و معدنیات کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	سردار خالد سلیم بھٹی	3971-880
2	محترمہ زوبیہ رباب ملک	5049-5048
3	چوہدری محمد اسد اللہ	5577
4	جناب محمد نوید انجم	5572
5	جناب علی حیدر نور خان نیازی	5704
6	محترمہ ساجدہ میر	5969
7	جناب محمد شفیق خان	6116
8	رانا آصف محمود	7790-7792
9	جناب آصف بشیر بھاگٹ	9606-6383
10	محترمہ خدیجہ عمر	7832
11	جناب شیر علی خان	7441
12	جناب محمد طارق امین ہوتیانہ	10663-10531
13	چوہدری ظہیر الدین خاں	7450
14	سید حسن مرتضیٰ	7546
15	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	7761
16	چوہدری محمد اسد اللہ	10409
17	رانا منور حسین المعروف رانا منور غوث خاں	10556-10555
18		

		19
		20
		21
		22
		23